خواتین کی چھاتیوں کی ڈویلپمنٹ(Breast Devolpments)

بلوغت میں بچیوں کے جسم میں بہت سی تبدیلیاں آتی ہیں۔ان میں ایک اہم تبدیلی سینے کے ابھار ہیں۔یہ ایک طبعی کیفیت ہے۔یہ کیفیت لڑکی کو عورت بنانے اور مادریت کے لئے تیار کرنے کی ابتدائی منزل ہے۔عورت کے سینے کے ابھار اس کے حسن کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔عورت کے جسم میں اس کے پستان سب سے زیادہ نمایاں جنسی خصوصیت ہیں۔نہ صرف مرد بلکہ عورتیں خود بھی ان کو جنسی علامت سمجھتی ہیں۔عورتوں کے پستان چھوٹے بھی ہوسکتے ہیں اور بڑے بھی۔بعض علاقوں مثلاً فرانس میں چھوٹے اور سمارٹ پستان زیادہ پسندیدہ ہیں۔جبکہ بہت سے دوسرے علاقوں میں بڑے پستان حسن کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔عورتوں کے پستانوں کے چھوٹا بڑا ہونے میں موروثیت،جسم میں نسوانی ہارمون کی افزائش اور عام صحت کا بہت عمل دخل ہوتا ہے۔جن علاقوں میں بڑے پستان پسند کیے جاتے ہیں وہاں ان کو بڑھانے کی بھی پوری کوشش کی جاتی ہے۔وہاں ہر خاتون/لڑکی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے پستان بڑے ہوں۔مغرب خصوصاً امریکہ میں پستانوں کو بڑا کرنے کے بہت سے طریقے آزمائے جاچکے ہیں۔مگر کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔

برتھ کنٹرول کی گولیوں میں نسوانی ہارمون شامل ہوتے ہیں جن کے استعمال سے پستان کے سائز میں کسی حد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔اسی طرح سلی کون کے انجیکشن دے کر بھی پستانوں کو مصنوعی طور پر بڑا کیا جاسکتا ہے۔ایسٹروجن کریم ملنے سے بھی پستان کچھ حد تک بڑے ہوسکتے ہیں۔سرجری کی مدد سے بھی ان کو بڑا کیا جاسکتا ہے۔مگر سرجری میں بہت سے خطرات موجود ہیں۔اور سرجری مہنگی بھی ہے۔نیز ایسی سرجری عموماً شادی کے بعد کی جاتی ہے۔اسی طرح کچھ لوگ ویکیوم کے ذریعے بھی پستانوں کو بڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔یہ سسٹم پاکستان میں بھی موجود ہے مگر اس سے کوئی لمبا چوڑا فرق نہیں پڑتا۔تاہم شادی کے بعد اور خصوصاً بچے کی پیدائش کے بعد اکثر خواتین کے پستان بڑے ہوجاتے ہیں اور بعض اوقات پستان ڈھیلے ہوجاتے ہیں جن کو ورزشوں کے ذریعے صحیح کیا جاسکتا ہے۔پستانوں کی ورزشوں پر علیحدہ سے مضمون لکھا جائے گا۔

PAKEAGLE.COM